بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 4 فروری 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے خلیفہ منتخب ہونے کے بارہ میں واقعات جاری ہیں۔ تاریخ میں ذکر ہے کہ اس موقع پر حضرت خباب بن منذر رضی اللہ عنہ نے اس بات پر اصرار کیا کہ خلیفہ انصار میں سے ہونا چاہئے۔ ۔ اگر مہاجرین اصرار کریں تو ایک امیر ان میں سے ہو اور ایک ہم میں سے۔ اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ ناممکن ہے۔ دو تلواریں ایک نیام میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور قرآنِ کریم سے غارِ ثور کے واقعہ کا حوالہ دیکر آپ کی خوبیاں بیان فرمائیں اور بیعت لینے کیلئے کہا۔ تاریخ میں ذکر ہے کہ اس موقع پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خلافت کیلئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا نام بھی پیش فرمایا۔

اس موقع پر حضرت ابو عبیدہ نے فرمایا کہ اے گروہِ انصار، تم وہ گروہ ہو جس نے سب سے پہلے اسلام کی حمایت کی۔ اب ایسا نہ ہو کہ تم پہلے گروہ بن جاؤ جو اس میں تبدیلی و تغیر کرے۔ ایک انصاری صحابی حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے گروہِ انصار، ہم نے جو مشرکین سے جہاد کیا اور خدمتِ اسلام کی اس سے ہمارا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور نبی کی اطاعت تھی۔ ہمارے لئے مناسب نہیں کہ دوسروں پر کوئی برتری جتائیں یا دنیا سے کچھ فائدہ حاصل کریں۔ بیشک محمد صلعم قریش میں سے تھے اور ان کی قوم اس امارت کی زیادہ حقدار ہے۔ اور میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس معاملہ میں ان سے تنازعہ نہیں کرونگا۔ اللہ سے ڈرو اور ان کی مخالفت نہ کرو۔ چنانچہ سقیفہ بنو ساعدہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیعت ہوئی۔

اس سے اگلے دن مسجد میں بیعتِ عام ہوئی۔ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے قبل تقریر فرمائی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے معاملات کو ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں دے دیا ہے جو تم میں سے سب سے بہتر ہیں۔ آپ آنحضرت صلعم کے ساتھ اور ثانی اثنین اور اذ ھما فی الغار کے مصداق ہیں۔ پس اٹھو اور اس کی بیعت کرو۔ اس موقع پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک خطبہ دیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا اے لوگو، میں تم پر والی مقرر کیا گیا ہوں۔ میں تم میں سے سب سے بہتر نہیں ہوں۔ اگر میں اچھا کام کروں تو میرے ساتھ تعاون کرو۔ اور کج روی اختیار کروں تو

سیدھا کر دو۔ اگر میں اللہ اور رسول اللہ صلعم کی اطاعت کروں تو میری اطاعت کرو اور اگر میں ان کی نافرمانی کروں تو تم پر میری اطاعت لازم نہیں۔ نماز کیلئے کھڑے ہو جاؤ۔ اللہ تم سب پر رحم فرمائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ خلافتِ راشدہ میں سے سب سے کم عرصہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا عرصہ تھا۔ لیکن یہ دور لیکن ایک شاندار دور تھا کیونکہ سب سے بھاری مصائب کا سامنا آپ نے کیا اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمیشہ آپ کے ساتھ رہی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ نے بغاوت اور دشمنیاں ختم کر کے خوف کو پوری طرح امن میں بدل دیا۔

آخر میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دنیا کے حالات کے متعلق مسلسل دعا کریں۔ یہ روز بروز خوفناک ہوتے جا رہے ہیں اور اب ایٹمی جنگ کی دھمکیاں بھی دی جا رہی ہیں جس کے خوفناک نتائج ہوں گے۔ بہت درود پڑھیں، استغفار کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرمائے اور دنیا کے لیڈروں کو بھی عقل دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مرتبہ جماعت کو اس دعا کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اس کی طرف آجکل بھی بہت توجہ دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ حسنات سے بھی نوازے اور آگ کے عذاب سے بھی بچائے۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسَنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسَنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔